ہندوستان میں

دعوت الی القرآن

ضرورت، مواقع، طریقہ کار

محمد عنایت اللہ اسد سبحانی

ہدایت پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرس، نئی دہلی

© جملہ حقوق محفوظ

کتاب کا نام: ہندوستان میں دعوت الی القرآن: ضرورت، مواقع، طریقہ کار

مصنف: محمد عنایت اللہ اسد سبحانی

صفحات: 16

سن اشاعت: 2016ء

تعداد: 1000

قیمت: 15-00/روپے

ناشر: **ھدایت پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرس**

F-155، فلیٹ نمبر: 204، ہدایت اپارٹمنٹ

شاہین باغ، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025

فون: 09891051676

مطبوعہ: ڈی پی پرنٹرس، ایف۔23، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیس۔1، نئی دہلی

ملنے کے دوسرے پتے:

منشورات پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرس

E-61، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025

فون: 09810650228

البلاغ پبلی کیشنز

N-1، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025

فون: 09971477664

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارا ملک ہندوستان، جس کے ذرے ذرے سے ہمیں محبت ہے، جس کے چپے چپے کو ہم نے خون جگر سے سینچا ہے۔ جس کے بارے میں شاعر مشرق نے کہا ہے اور بالکل صحیح کہا ہے:

ہم بلبلیں ہیں اس کی، وہ گلستاں ہمارا

آج ہمارا یہ محبوب ملک تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے، ہمارا یہ ملک ہی نہیں آج پوری دنیا تباہی کے دہانے پر کھڑی ہے۔

یہ تنہا ہمارا احساس نہیں، آج ملک کے دانشور ملک کے بارے میں اور دنیا کے دانشور دنیا کے بارے میں مستقل اس طرح کے بیانات دے رہے ہیں، جو انتہائی تشویشناک ہیں۔

چند بیانات ملاحظہ ہوں:

''ملک میں شاید ہی کوئی ایسا سیکٹر ہو جہاں کرپشن نے اپنے قدم نہ جما لیے ہوں۔ سیاست تو اس میں بری طرح ملوث ہے۔'' (اماندرا سنوال، نئی دہلی۔ راشٹریہ سہارا 18 جولائی 2007ء)

''ہم بحیثیت ایک قوم اور بحیثیت ایک ملک بالکل غلط سمت میں جا رہے ہیں، یہ صورت حال فوری توجہ چاہتی ہے۔'' (ایم کے بجاج، چنڈی گڑھ دی ہندو 6 جون 2007)

''ہمارے ملک (ہندوستان) میں کرپشن، غربت، جنگلات کے تحفظ اور ماحولیات کو آلودگی سے بچانے کے لیے قوانین موجود ہیں، مگر ان میں سے کتنے قوانین ہیں جو ملک کے مسائل کو حل کر سکے ہیں؟'' (درجت گپتا، بنگلور، انڈین ایکسپریس 15 دسمبر 2007)

اس وقت کی ہماری یہ گفتگو پوری دنیا کے تناظر میں نہیں، بلکہ اپنے ملک ہندوستان کے تناظر میں ہے، اس لیے ہم انہی چند بیانات پر اکتفا کرتے ہیں، جو براہ راست ہمارے ملک سے متعلق ہیں۔

ایک طرف ملک کے یہ حالات ہیں، جن پر رائے زنی کرنے والے مختلف انداز سے رائے زنی کرتے ہیں۔ مختلف سیاسی پارٹیاں اور مختلف سیاسی نیتا ایک دوسرے کو الزام دیتے، اور ایک دوسرے کو